

امور عالم اسلام

محمد احمد غازی

اقوام متحدہ | اقوام متحدہ کی سلی وثقافتی تنظیم (یونیسکو) نے انسانیت کی تاریخ، آغاز و ارتقاء کے بارے میں ایک کتاب شائع کی ہے جس میں اسلام اور پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں بھی ایک باب شامل کیا گیا ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ یہ ادارہ جو دنیا کی تمام اقوام کی نمائندگی کرنے کا مدعی ہے اس ضمن میں غیر جانب داری برقرار نہیں رکھ سکا۔ اس کتاب کے بعض ابواب میں قرآن مجید کے متعلق بعض ایسی فاش غلط بیانات کی گئی ہیں جنہوں نے مسلمانوں کے دلوں کو شدید مجروح کیا ہے۔ مثلاً کہا گیا ہے کہ قرآن مجید محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تصنیف ہے یا یہ کہ حجرِ اسود دراصل ایک بت ہے جو حضور نے بیت اللہ میں نصب اپنے دیا۔ یونیسکو کی اس غیر ذمہ دارانہ جسارت پر پوری دنیا نے اسلام میں احتجاج بھرا ہے۔ شیخ الازہر ڈاکٹر شیخ عبدالحلیم محمود نے یونیسکو کے ڈائریکٹر جنرل کے نام ایک خط میں اس کتاب میں موجود غلط بیانیوں کی طرف توجہ دلائی ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ اس کی متعلقہ جلد فوراً واپس لی جائے اور مسلم علماء کی ایک جماعت سے اس پر نظر ثانی کرائی جائے۔ دوسری طرف رابطہ عالم اسلامی کے سیکریٹری جنرل شیخ صالح القرزانی نے بھی ایک بیان میں اس حرکت پر شدید ناراضگی کا اظہار کیا ہے اور اس کو میہو نیوں کی سازشوں کا ایک شاخسانہ قرار دیا ہے۔ ہم اس بارے میں جناب شیخ الازہر اور سیکریٹری جنرل رابطہ عالم اسلامی کے بیانات کی مکمل تائید کرتے ہیں اور عالم اسلام کے علمی اور ثقافتی حلقوں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس کتاب کی فروخت اور اشاعت کو بند کرانے اور اس پر نظر ثانی کرانے کے لئے اپنا اثر و رسوخ استعمال کریں۔ ہماری رائے میں یونیسکو کو بھی اس ضمن میں نہ صرف عالم اسلام سے معذرت کرنی چاہیے بلکہ اس حرکت کے ذمہ دار لوگوں سے باز پرس بھی کرنی چاہیے۔

کوریا | گذشتہ دنوں سعودی عرب کے شہزادہ نواف بن عبدالعزیز نے جنوبی کوریا کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انھوں نے کوریا کے دار الحکومت سیول کی جامع مسجد کا معائنہ بھی کیا۔ ان کو کوریا میں اسلامی دعوت و تبلیغ کی رفتار اور مسجد سے ملتی اسلامی مرکز کی سرگرمیوں سے آگاہ کیا گیا۔ انہوں نے جامع مسجد اور اسلامی مرکز کی ترقی کے لئے دس ہزار ڈالر کا عطیہ بھی دیا۔

امریکہ | ریاستہائے متحدہ امریکہ اور کینیڈا کی اسلامی تنظیموں نے ایک وفاق قائم کر رکھا ہے۔ اس وفاق میں براعظم شمالی امریکہ کے مسلم طلبہ کی تنظیمیں اور مسلمانوں کی دوسری مذہبی، ثقافتی اور پیشہ ورانہ تنظیمیں شامل ہیں۔ وفاق ہر سال اپنی سالانہ کانفرنس منعقد کرتا ہے جس میں گذشتہ سال کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ آئندہ سال کے لئے کام کا منصوبہ مرتب کیا جاتا ہے۔ علاوہ انہیں تبلیغی، دعوتی اور تعلیمی اجتماعات بھی منعقد کئے جاتے ہیں جن میں مختلف اہل علم شرکت کرتے ہیں۔ اس بار وفاق کا سالانہ اجتماع ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی ریاست اوہیو کے شہر ٹولید میں ۲۴ سے ۲۶ اکتوبر تک منعقد ہوگا۔

چیکو سلواکیہ | مشرقی یورپ کے کمیونسٹ ممالک میں مسلمانوں کی قابل ذکر تعداد اس وقت سے موجود ہے جب یہ ممالک خلافت عثمانیہ کے زیر نگیں تھے۔ کمیونسٹ تسلط کے بعد یہاں کے مسلمانوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اب الحمد للہ یہ مشکلات دور ہو رہی ہیں اور مشرقی یورپ کے مسلمان خود کو از سر نو منظم کر رہے ہیں۔ جابجانی نئی مسجدیں اور اسلامی مراکز قائم ہو رہے ہیں چیکو سلواکیہ کے شہر زغرب میں بھی ایک نئی جامع مسجد تعمیر کی جا رہی ہے۔ یہ مسجد نہ صرف چیکو سلواکیہ کے مسلمانوں کے لئے ایک روحانی اور مذہبی مرکز کا کام دے گی بلکہ ان میں اسلامی نشاۃ ثانیہ کے جذبات کو بیدار کرنے میں بھی مدد و معاون ثابت ہوگی۔

تیموور | تیمور مجمع الجزائر انڈونیشیا کا ایک جزیرہ ہے اور براعظم آسٹریلیا کے شمال مغرب میں تقریباً ساڑھے تین سو میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ سو لھویں صدی عیسوی میں جب پرتگیزیوں کی قیادت میں یورپی مستعمرین نے دنیا کو غلام بنانے کی مہم شروع کی تو اس جزیرہ پر پرتگیزیوں نے قبضہ کر لیا۔ اس کے بعد کئی سو سال تک مختلف مغربی اور مشرقی قوتیں یکے بعد دیگرے اس پر قابض ہوتی

ہیں۔ ۱۹۵۰ء میں جب انڈونیشیا آزاد ہوا تو تیمور کا مغربی حصہ جو اس وقت ولندیزیوں کے قبضہ میں تھا انڈونیشیا کے ساتھ ملحق ہو گیا، مشرقی حصہ پر پرتگالی قابض ہو گئے۔ اب جب کہ مغربی استعمار کی آخری نشانی پرتگالی استعمار بھی دنیا سے رخصت ہو رہا ہے۔ تو جزیرہ تیمور کے مشرقی حصہ میں بھی آزادی کی جدوجہد شروع ہو گئی ہے جزائریائی، تاریخی اور ثقافتی روابط کی رو سے جزیرہ تیمور کا انڈونیشیا ہی سے الحاق ہونا چاہیے۔ امید ہے کہ پرتگیزی قابضین اس معاملہ میں تاریخ اور انصاف کے تقاضوں کو پورا کریں گے۔

انڈونیشیا | صدر سوہارتو نے انڈونیشیا میں ایک اسلامی یونیورسٹی برائے خواتین کے قیام کا حکم دیا ہے۔ یہ یونیورسٹی آئندہ سال ستمبر سے باقاعدہ کام شروع کرے گی۔ مرد دست چالیس طالبات کی ایک جماعت کو داخلہ دے کر رسمی طور پر تعلیم کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ یونیورسٹی میں تعلیم پانے والی طالبات کو دورانِ تعلیم معقول وظیفہ بھی دیا جائے گا۔

سعودی عرب | جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ نے اپنی گذشتہ سال کی سرگرمیوں پر شمل ایک روداد شائع کی ہے جس کے مطابق جامعہ میں داخل ہونے والے غیر سعودی طلبہ کی تعداد تقریباً تین ہزار تھی جب کہ فارغ التحصیل ہونے والوں کی تعداد ایک ہزار کے لگ بھگ تھی۔ فارغ ہونے والے ان ۱۲۸۸ طلبہ کا تعلق دنیا کے ۶۶ ممالک سے تھا اور ان میں ۹۹ فیصد غیر سعودی تھے۔ جامعہ اسلامیہ کے اساتذہ کرام کی تعداد ۱۶۶ ہے جب کہ سال گذشتہ کا سبٹ چار کروڑ ریال تھا۔ گذشتہ سال دنیا کے ۸۷ ممالک کے نین سو طلبہ کو تعلیمی وظائف دیئے گئے۔ جب کہ اس سال دنیا کے ۱۰۷ ممالک کے طلبہ کو ۶۸۰ تعلیمی وظائف دیئے جائیں گے۔

فلپائن | مصر کے مشہور اخبار الایہرام نے محاذ آزادی مورور (جنوبی فلپائن) کے منگوان تعلقاتِ خارجہ جناب عبدالباقی البکر کا ایک بیان شائع کیا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ جنوبی فلپائن کے مسلمانوں کو داخلی خود مختاری دینے کے بارے میں حکومت فلپائن کے سارے دعوے بے بنیاد اور گمراہ کن ہیں۔ اس کے برعکس وہاں مسلمانوں کا استیصال کرنے کی ہم زور و شور سے جاری ہے اور ۱۹۷۳ء میں بغاوتی میں منعقد ہونے والی مسلم وزراء نے خارجہ کانفرنس سے لے کر ۱۹۷۵ء کی جدہ کانفرنس تک فلپائن میں ۴۰ ہزار مسلمان فلپائنی افواج کے ہاتھوں جاہم شہادت نوش کر چکے ہیں۔